مارمن چرچ کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے ''مارمن چرچ''(Mormon Church) کا چار افراد پر مشتمل ایک وفد Utha سٹیٹ سے ایک ہزار پانچصد میل کا سفر طے کر کے آیا ہوا تھا۔ Utha سٹیٹ میں ان کے چرچ کا مرکز "Salt Lake City" میں ہے۔

اس وفد کے ایک ممبر Elder Craig A. Cardon تھے جو سب سے اعلیٰ عہدے پر ہیں اور سربراہ ہیں۔ اور انہیں General Authority کا نام دیا جاتا ہے۔ وفد کے دوسرے ممبر Elder Jerry Garns بھی چرچ کے ایک سربراہ ہیں۔ وفد کے تیسرے ممبر President Daniel Stevenson ہیں جو چار ہزار مارمنز جو کہ چینو، چینو ہلز اور ڈائمنڈ بار کی آٹھ مختلف جماعتوں کے سربراہ ہیں۔ وفد کے چوتھے ممبر کین رسموسین گزشتہ بارہ سالوں سے ڈائریکٹر آف پبلک افیئرز ہیں۔

اس وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کے یہاں آنے پر شکریہ۔ میری خواہش تھی کہ لمبا وقت آپ کے ساتھ بیٹھتا۔ اب جو بھی وقت میسّر ہے آپ کے ساتھ بیٹھوں گا۔

وفد کے سربراہ Craig A. Cardon نے کہا کہ ہم اس ملاقات پر حضور کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ حضور انور ہر جگہ امن کا پیغام پہنچا رہے ہیں، مختلف فورمز پر حضور نے اس حوالہ سے ایڈریسز کئے ہیں۔ وفد کے سربراہ نے بتایا کہ مجھے علم ہے کہ حضور انور گھانا میں کام کر کے آئے ہیں۔ میں بھی گھانا اور دوسرے افریقن ممالک میں پانچ سال رہا ہوں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: میں نے آپ سے تین سال زیادہ قیام کیا ہے اور 1977ء سے 1985ء تک وہاں کام کیا ہے۔

وفد کے سربراہ نے کہا: ہم نے افریقہ کے ممالک میں رفاہ عامہ کے مختلف کام کئے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ یہ کام بہت پہلے سے کر رہی ہے۔ ہمارے ہسپتال، سکول افریقہ میں کام کر رہے ہیں۔ پینے کا صاف پانی ''واٹر فار لائف'' پروگرام کے تحت ہم ان کو مہیّا کر رہے ہیں۔

اب ہم افریقہ کے مختلف ممالک میں ماڈل ویلیج بنا رہے ہیں۔ جس میں سولر سسٹم سے سٹریٹ لائٹ مہیّا کی جائے گی، پانی کی ٹینکی ہوگی جس کے ذریعہ مختلف جگہوں پر پانی کے کنکشن ہوں گے، کمیونٹی ہال ہوگا، گرین ہاؤس ہوگا جہاں گاؤں والے اپنی ضرورت کے لئے سبزیاں وغیرہ کاشت کریں گے۔ اسی طرح Paved سٹریٹ ہوں گی۔ ہم مغربی افریقہ کے ہر ملک میں ایسے ماڈل ویلیج بنائیں گے۔

حضور انور نے وفد کے سربراہ کو فرمایا: اگر آپ کے خدمتِ انسانیت کے کوئی پراجیکٹ ہیں اور آپ کو ٹیکنیکل مدد چاہیے تو یہ مدد ہم آپ کو دیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: ہمارے انجینئرز، ڈاکٹرز اور دوسرے والنٹیئرز یوکے، کینیڈا اور امریکہ سے افریقہ جاتے ہیں اور وہاں وقت گزارتے ہیں اور اپنے قیام کے دوران خدمت کرتے ہیں اور سب اخراجات خود کرتے ہیں۔ ہم ان کو صرف کھانا وغیرہ مہیّا کرتے ہیں۔ یہ سب لوگ قربانی کر کے یہ کام کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: ہمارے پراجیکٹ سب ممالک میں ہیں۔ گھانا، نائیجیریا، سیرالیون، مالی، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، گیمبیا، بینن، بورکینا فاسو میں ہم کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح ایسٹ افریقہ کے ممالک میں بھی کام ہو رہا ہے۔

اس پر وفد کے سربراہ نے کہا: جو خدمت افریقہ میں جماعت احمدیہ کر رہی ہے اس پر ہم حضور انور کو مبارکباد دیتے ہیں اور آپ کی ان خدمات کو سراہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: انسانیت کی خدمت کے لئے ہم ہر ایک سے ہاتھ ملاتے ہیں اور مل کر کرنا چاہتے ہیں۔ جو بھی پراجیکٹ خدمت انسانیت کے لئے ہوں گے میرے لوگ مدد کرنے کے لئے تیار ہیں۔

گھانا میں قیام کے حوالہ سے بات ہونے پر وفد کے سربراہ نے کہا کہ اُس نے ٹمالے کے علاقہ میں وقت گزارا ہے اور وہاں کام کیا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں نے ٹمالے سے 70 میل دور سلاگا کے علاقہ میں وقت گزارا ہے۔ ٹمالے اور بولگا کے علاقہ کے درمیان بھی کچھ عرصہ رہا ہوں اور اپنے قیام کے دوران گندم کی فصل اگانے کا پہلی مرتبہ تجربہ کیا تھا اور گندم کی فصل اگائی تھی۔

حضور انور نے فرمایا: گھانا میں بڑے اچھے نیچرل سورسز ہیں۔ اب وہاں تیل بھی نکل آیا ہے۔ میں نے اپنے 2008ء کے دورہ گھانا کے دوران وہاں کے صدر مملکت سے ملاقات کے دوران کہا تھا کہ اپنی اکانومی کو ڈویلپ کریں۔ مجھے خدشہ ہے کہ آپ اپنے ہمسایہ ملک نائیجیریا کی مثال کو follow نہ کریں۔

آخر پر ان مہمانوں نے ایک بار پھر حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

یہ ملاقات سات بجے تک جاری رہی۔